36897 ـ كيا احرام كى حالت ميں كنگھى كرنا جائز ہے؟

سوال

كيا احرام والے شخص كےليے كنگھى كرنا جائز ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى كہتے :

احرام والے شخص كے لائق نہيں كہ وہ كنگھى كرے بلكہ محرم كے لائق تويہ ہے كہ اس كے بال بكھرے اورپراگندے ہوں ، اوربال دوھونے ميں كوئي حرج نہيں ، ليكن كنگھى كرنا توبالوں كوگرانے كا باعث ہے ، اوراگر احرام كى حالت ميں بغير كسى قصد واراده كے سركوكھجلانے وغيره سے بال گرجائے تواس ميں كوئي حرج نہيں ، كيونكہ اس نے عمدا ايسا نہيں كيا ـ

اوريہ علم ميں ركھنا چاہيے كہ احرام كى مكمل ممنوعات كےارتكاب ميں انسان كا اراده وقصد شامل نہ ہواوراسے جان بوجھ كرنہ كيا جائے بلكہ غلطى اوربھول كركوئي ممنوعہ كام ہوجائے تواس پركوئي حرج نہيں ، كيونكہ اللہ سبحانہ وتعالى نے اپنى كتاب كريم ميں فرمايا ہے :

اورتم سے بھول چوک ميں جوكچھ ہوجائے اس ميں تم پركوئي گناه نہيں ، البتہ گناه وه ہے جوتمارے دل قصدا اورجان بوجھ كركريں ، اوراللہ تعالى بڑا ہى بخشنے والا اورمہربان ہے الاحزاب (5) ـ

اورايک مقام پراللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے :

اے ہمارے رب اگرہم سے بھول ہوجائے يا ہم غلطى كرليں توہمارا مؤاخذه نہ كرنا البقرة (286) تواللہ تعالى نے فرمايا ميں نے ايسا كرديا ـ اھ .